سوال

(291)مسافر کے رمضان کے دن میں سفر سے واپس لوٹ کر کھانے پینے اور اپنی روزے دار بیوی سے جماع کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی قصر نماز کی مسافت کا مسافر ہے، اور اس کا یہ سفر رمضان کے مہینے میں ہے، پس اس نے دوران سفر روزہ ترک کر دیا اور دن کے وقت ہی واپس اپنے اہل و عیال میں پہنچ گیا اور وہ اپنی روزے دار بیوی سے رضا مندی سے یا جبراً جماع کرنا چاہتا ہے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ اور اگر اس کی بیوی رضا مندی سے یا مجبوراً جماع کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک آدمی کا تعلق ہے تو وہ جیسا کہ تم نے سنا مسافر ہے اور سفر کی وجہ سے روزہ چھوڑے ہوئے ہے، جب وہ اپنے شہر میں آیا تب بھی وہ روزے سے نہیں تھا تو اس مسافت کے مسافر کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہے، ان میں سے بعض نے تو کہا ہے: بلاشبہ جب مسافر اپنے شہر میں اس حال میں آئے کہ وہ مفطر تھا تو اس کو رمضان کا احترام کرتے ہوئے (کھانے پینے وغیرہ سے) رکنا لازم ہے اگرچہ اس کا یہ رکنا (روزے کے اعتبار سے) کچھ بھی شمار نہ ہوگا کیونکہ اس کو اس دن کے روزے کی قضا دینا ہی پڑے گی۔ اور علماء میں سے بعض نے کہا ہے کہ جب مسافر روزہ چھوڑ کر اپنے شہر میں لوٹے تو اس پر (کھانے پینے وغیرہ سے) رکنا لازم نہیں ہے بلکہ اس کو دن کے باقی حصے میں کھانا پینا جائز ہے، اور یہ دونوں قول امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی مروی ہیں۔ ان میں سے صحیح قول یہ ہے کہ اس کے لیے (کھانے پینے وغیرہ سے) رکنا لازم نہیں ہے۔ کیونکہ اس کو اس رکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور اس کے حق میں یہ وقت حرام نہیں ہے، اس لیے کہ اس کے لیے دن کے اول حصے میں کھانا پینا مباح تھا جبکہ روزہ جیسا کہ ہمیں معلوم ہے طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک افطار کرنے والی اشیاء سے رکنے کا نام ہے، اسی لیے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا:

"جس نے اول دن میں کھایا وہ آخر میں بھی کھائے کیونکہ اس کے حق میں یہ دن حرام نہیں ہے۔"

اس قول پر بنیاد رکھتے ہوئے اس آدمی کے لیے، جو دن کے وقت مفطر بن کر اپنے شہر میں لوٹا، دن کے باقی حصے میں کھانا پینا جائز ہے۔

رہا جماع کرنا تو اس کے لیے اپنی روزہ دار بیوی، جس نے فرض روزہ رکھا ہوا ہے، جماع کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ جماع اس کے روزے کو فاسد کر دے گا، پس اگر خاوند اس کو مجبور کر کے اس سے جماع کرلے تو عورت پر کوئی کفارہ نہیں ہے، اور اس خاوند پر بھی کفارہ نہیں ہے کیونکہ جب وہ سفر سے مفطر بن کر اپنے شہر میں لوٹا اس پر کسی چیز سے رکنا لازم نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 262

محدث فتویٰ